السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا والد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے بیٹے کی مطلقہ بیوی سے نکاح کرے جبکہ اس نے اس سے ہم بستری نہ کی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیٹا کسی عورت سے شادی کر تو وہ باپ پر ہمیشہ کے لیے حرام ہو جاتی ہے خواہ وہ نسبی بیٹا ہو یا رضاعی اور خواہ اس (بیٹے) نے اپنی بیوی سے ہم بستری یا خلوت بھی نہ کی ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ۔

"وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ"

"اور (حرام ہیں تم پر) تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں۔[1]

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :

"رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔"[2](سعودی فتویٰ کیٹی)

---

[1]۔النساء :23۔

[2]۔ صحیح :ارواء العلیل 1876 ابن ماجہ 1937۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 124

محدث فتویٰ